روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 14 جون 2006ء 17 جمادی الاول 1427 ہجری 14 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 129

سچ بولو

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اگر تم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہو اور چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسول بھی تم سے محبت کرے تو ہمیشہ سچ بولو، امانت ادا کرو اور پڑوسی سے حسن سلوک کرو۔

(مشکوٰۃ باب الشفقہ والرحمۃ علی الخلق)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچائی

منجملہ انسان کی طبعی حالتوں کے جو اس کی فطرت کا خاصہ ہے۔ سچائی ہے۔ انسان جب تک کوئی غرض نفسانی اس کی محرک نہ ہو جھوٹ بولنا نہیں چاہتا۔ اور جھوٹ کے اختیار کرنے میں ایک طرح کی نفرت اور قبض اپنے دل میں پاتا ہے۔ اسی وجہ سے جس شخص کا صریح جھوٹ ثابت ہو جائے اس سے ناخوش ہوتا ہے اور اس کو تحقیر کی نظر سے دیکھتا ہے۔ لیکن صرف یہی طبعی حالت اخلاق میں داخل نہیں ہو سکتی بلکہ بچے اور دیوانے بھی اس کے پابند رہ سکتے ہیں۔ سو اصل حقیقت یہ ہے کہ جب تک انسان ان نفسانی اغراض سے علیحدہ نہ ہو۔ جو راست گوئی سے روک دیتے ہیں تب تک حقیقی طور پر راست گو نہیں ٹھہر سکتا۔ کیونکہ اگر انسان صرف ایسی باتوں میں سچ بولے جن میں اس کا چنداں ہرج نہیں اور اپنی عزت یا مال یا جان کے نقصان کے وقت جھوٹ بول جائے اور سچ بولنے سے خاموش رہے تو اس کو دیوانوں اور بچوں پر کیا فوقیت ہے۔ کیا پاگل اور نابالغ لڑکے بھی ایسا سچ نہیں بولتے؟ دنیا میں ایسا کوئی بھی نہیں ہوگا کہ جو بغیر کسی تحریک کے خواہ نخواہ جھوٹ بولے۔ پس ایسا سچ جو کسی نقصان کے وقت چھوڑا جائے حقیقی اخلاق میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ سچ کے بولنے کا بڑا بھاری محل اور موقع وہی ہے جس میں اپنی جان یا مال یا آبرو کا اندیشہ ہو۔ اس میں خدا کی تعلیم یہ ہے۔ ....

ترجمہ:۔ بتوں کی پرستش اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو یعنی جھوٹ بھی ایک بت ہے۔ جس پر بھروسہ کرنے والا خدا کا بھروسہ چھوڑ دیتا ہے۔ سو جھوٹ بولنے سے خدا بھی ہاتھ سے جاتا ہے۔ اور پھر فرمایا کہ جب تم سچی گواہی کے لئے بلائے جاؤ تو جانے سے انکار مت کرو۔ اور سچی گواہی کو مت چھپاؤ اور جو چھپائے گا اس کا دل گنہگار ہے۔ اور جب تم بولو تو وہی بات منہ پر لاؤ جو سراسر سچ اور عدالت کی بات ہے۔ اگرچہ تم اپنے کسی قریبی پر گواہی دو۔ حق اور انصاف پر قائم ہو جاؤ۔ اور چاہئے کہ ہر ایک گواہی تمہاری خدا کے لئے ہو۔ جھوٹ مت بولو۔ اگرچہ سچ بولنے سے تمہاری جانوں کو نقصان پہنچے۔ یا اس سے تمہارے ماں باپ کو ضرر پہنچے یا اور قریبیوں کو جیسے بیٹے وغیرہ کو۔ اور چاہئے کہ کسی قوم کی دشمنی تمہیں سچی گواہی سے نہ روکے۔ سچے مرد اور سچی عورتیں بڑے بڑے اجر پائیں گے۔ ان کی عادت ہے کہ اوروں کو بھی سچ کی نصیحت دیتے ہیں۔ اور جھوٹوں کی مجلسوں میں نہیں بیٹھتے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 360)

جرمنی اور ہالینڈ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دورہ یورپ کے دوران اجتماعات اور جلسہ سالانہ میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ اور خطابات کا پروگرام درج ذیل ہے جو ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق دکھایا جائے گا۔

خطبہ جمعہ 16 جون 2006ء

جرمنی (فرینکفرٹ) سے براہ راست 5:00 بجے شام

نشر مکرر: 16 جون 9:00 بجے رات

17 جون 2:00 بجے صبح اور 7:00 بجے صبح

اجتماع سے خطاب

16 جون لجنہ سے خطاب 7:20 بجے شام (ریکارڈڈ)

نشر مکرر 17 جون 3:25 بجے صبح اور 8:25 بجے صبح

اختتامی خطاب

17 جون 7:00 بجے شام (ریکارڈڈ)

نشر مکرر 18 جون 2:00 بجے صبح اور 7:30 بجے صبح

(باقی صفحہ 11 پر)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

آل پاکستان مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم بعنوان ''توحید باری تعالیٰ'' کا رزلٹ یہ ہے:۔

اول: مکرم قیصر محمود صاحب ربوہ

دوم: مکرم فراست احمد راشد صاحب ربوہ

سوم: مکرم عبدالہادی طارق صاحب لاہور

چہارم: مکرم وجاہت محمود صاحب ربوہ

پنجم: مکرم طارق محمود عارف صاحب ربوہ

ششم: مکرم حافظ مرزا محمد امجد صاحب لاہور

ہفتم: مکرم سعد احمد صاحب فیصل آباد

ہشتم: شیخ وجیہ اللہ طاہر صاحب لاہور

نہم: مکرم آفاق احمد زاہد صاحب ربوہ

دہم: مکرم مسعود احمد ناصر صاحب لاہور

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

شمائل احمد

یتیم پروری کی ایک نادر مثال

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں:

قادیان میں ایک یتیم لڑکا جس کا نام فجا تھا (۔) ابتدا میں مرزا نظام الدین صاحب کے گھر میں رہتا تھا۔ بعض سختیوں کو ناقابل برداشت پا کر وہ حضرت مسیح موعود کے گھر میں آ گیا۔ کسی سرپرستی اور تربیت کے نہ ہونے کی وجہ سے اس کی حالت بہت خراب تھی اطوار وحشیانہ اور غیر مہذبانہ تھے۔ طبیعت میں تیزی تھی۔ ایک مرتبہ وہ اپنی شوخی کی وجہ سے جل گیا۔ کھولتا ہوا پانی اس کے سارے بدن پر گر گیا۔ حضرت مسیح موعود کو اس کے لئے اس سے کم صدمہ نہیں ہوا جس قدر اپنے لخت جگر کے لئے ہوا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو بھی ایسا زخم پہنچا تھا۔

آپ ہمہ تن اس کے علاج میں مصروف ہو گئے۔ بدن پر تازہ دھنی ہوئی روئی رکھی جاتی تھی اور بڑی احتیاط کی جاتی تھی۔ اس کے علاج میں آپ نے نہ تو روپیہ کی پروا کی اور نہ خود اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں کوئی مضائقہ کیا۔ اور نہ ہی غور و پرداخت اور غذا و دوا میں کوئی کمی جائز رکھی گئی۔ خود اپنے سامنے ہر چیز کا انتظام کراتے تھے۔ اور اس کو ہمیشہ تسلی دیتے تھے یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ اگر اس صدمہ سے یہ بچ گیا تو نیک ہوگا۔ چنانچہ آپ کا یہ ارشاد بالکل صحیح ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس بلا سے نجات دی اور اب وہ ایک مخلص احمدی ہے۔ اس جلنے کا نشان اس کے بدن پر اب تک باقی ہے۔ سب جانتے ہیں کہ اس وقت وہ ایک میلی کچیلی شکل کا بچہ تھا اور کسمپرسی کی حالت میں اس نے زندگی کے ابتدائی دن کاٹے تھے۔ عرف عام کے لحاظ سے کسی بڑی قوم اور خاندان سے تعلق نہ رکھتا تھا۔ ایسی مصیبت کے وقت میں جبکہ انسان اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں کی علالت سے بھی اکتا جاتا ہے آپ ایک لمبے عرصہ تک اس کی تیمارداری میں مصروف رہے اور نہ صرف خود بلکہ سب گھر والوں کو اس کے متعلق خاص طور پر ہدایات تھیں۔ اس کے آرام اور علاج میں کوئی کمی نہ کی جاوے۔ یتیم پروری اور تیمارداری کی یہ بہترین مثال ہے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 288)

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

دین کی خدمت کا وقت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"عزیزو! یہ دین کیلئے اور دین کی اغراض کیلئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق وصفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 74`76)

اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کیلئے ہمیں تحریک جدید کا میدان بھی مہیا فرمایا ہے۔ اس میدان میں بھی ہمیں اپنی خدمات کماحقہ بجالانے کی ضرورت ہے۔ تاکہ ہم فرشتوں کی طرف سے بھی درود کے مستحق ٹھہریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 8 جون 2006ء کو خاکسار کے بیٹے مکرم لطف الرحمٰن ملک صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے واقفین نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کو نوید الرحمٰن نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب خالد آف واہ کینٹ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21 مارچ 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شمامۃ العنبر عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب باجوہ زعیم مجلس انصار اللہ چک نمبر 223/9-R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ چک نمبر 192/M تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی دے اور نیک، سعادت مند، خادمہ دین، نافع الناس، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم طارق محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ مجیدہ بی بی صاحبہ کے پتے کا آپریشن کامیاب ہوا ہے مگر ابھی بھی طبیعت پورے طور پر بحال نہیں ہو رہی۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو مکمل اور جلد شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مختار احمد شمس صاحب معلم وقف جدید کو چند روز قبل گرنے سے پاؤں میں چوٹ آئی ہے اور فریکچر ہو گیا ہے۔ چلنے سے معذوری ہے۔ احباب جماعت سے معلم صاحب کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عزیزم سدید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری طارق سعید صاحب عمر چار ماہ چناب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہیموفیلیا (خون کی بیماری) کے مرض میں پیدائش کے وقت سے ہی مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ رضوانہ نثار صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم عبدالسلام صاحب وہاڑی دماغ میں چوٹ آنے کی وجہ سے اتفاق ہسپتال میں داخل ہیں اور زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نصیرہ شاہدہ صاحبہ بابت ترکہ
مکرم عبدالغفار خاں شاہد صاحب)

مکرمہ نصیرہ شاہدہ صاحبہ بیوہ مکرم عبدالغفار خان شاہد صاحب سکنہ 26/6 دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے خاوند مکرم عبدالغفار خاں صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 15/17 و 2/17 برقبہ 10 مرلے 77 مربع فٹ (فی قطعہ) واقع محلّہ دارالعلوم جنوبی الاٹ شدہ ہے۔ اس میں سے دس مرلہ انہوں نے مجھے دیا تھا۔ مگر رجسٹری اپنے نام کی ہوئی تھی۔ لہٰذا یہ دس مرلہ میرے نام منتقل کیا جائے اور بقیہ دس مرلہ شرعی لحاظ سے مندرجہ ذیل ورثاء میں ان کا شرعی حصہ تقسیم کر دیا جائے۔

☆ مکرم ماسٹر عبدالجبار صاحب (برادر)
☆ مکرم بشیر احمد سیفی صاحب (برادر)
☆ مکرم عبدالستار صاحب (برادر) مرحوم خاوند کی وفات سے قبل وفات پا چکے ہیں۔ (ان کا ایک بیٹا شریف احمد نیازی صاحب ہیں)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 15 یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ایک عبادت گزار اور دعاگو بزرگ۔ صاحب رؤیاء و کشوف

حضرت مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کی تاریخ ساز شخصیت

نکاح کے بعد دعوت الی اللہ کیلئے افریقہ چلے گئے 19سال بعد شادی ہوئی

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

دارالرحمت غربی ربوہ کے محلّہ میں ہمارے گھر کی سامنے والی گلی کے آخر پر حضرت مولانا نذیر احمد مبشر صاحب کا گھر ہے یہ ایک سادہ سا انسان تھا شیروانی پہنی ہوئی ہوتی۔ سَر پر ہلکے نیلے رنگ کی پگڑی، پاؤں میں سادہ سی چپل، باوقار شخصیت کے مالک جب بھی محلے میں نکلتے اور نماز پڑھانے کے لیے بیت الناصر کا رُخ کرتے تو راستے میں ہر کوئی بڑی عقیدت اور محبت سے حضرت مولوی صاحب کو سلام کرتا۔ اور دعا کے لیے درخواست کرتا۔ ہم چھوٹے تھے کھیل میں مصروف ہوتے جیسے ہی حضرت مولوی صاحب پر نظر پڑتی تو کھیل بند کر دیتے کہ اب نماز کا وقت ہوگیا ہے حضرت مولوی صاحب بیت کی طرف جا رہے ہیں۔ بڑی محبت اور پیار سے بس اتنا کہتے تھے لڑکو نماز کا وقت ہوگیا ہے۔ کبھی اس پیارے بزرگ نے سختی سے نہیں کہا تھا۔

مولوی صاحب میدان عمل سے آنے کے بعد ہمارے محلّہ میں رہائش پذیر تھے اور خدا کے فضل سے بیت الناصر میں امامت کرواتے تھے نماز میں بڑی میانہ روی تھی نہ زیادہ لمبی اور نہ زیادہ چھوٹی پڑھاتے قراءت بڑی خوش الحانی سے کرتے تھے نمازِ عصر کے بعد ایک اور بزرگ صوفی بشارت الرحمٰن درس قرآن دیا کرتے تھے حضرت مولوی صاحب اس میں باقاعدگی سے تشریف رکھتے تھے۔ خاکسار کو یاد ہے کہ پورے محلے میں مولوی صاحب کی اتنی عزت اور احترام تھا کہ اگر آپ کسی خادم کو یا طفل کو کسی بات پر اُس کی اصلاح کے لیے ڈانٹتے تو وہ خادم یا طفل ہمیشہ مولوی صاحب کی بات سر نیچے کر کے سنتا تھا اور کبھی بھی آگے سے یہ نہیں کہا مولوی صاحب یہ بات تو اس طرح تھی۔

مولوی صاحب اکثر بیان کرتے تھے کہ ان کے والد نے ان کی پیدائش سے پہلے ہی نیت کی ہوئی تھی کہ اگر لڑکا پیدا ہوا تو اُسے وقف کر دونگا۔ چنانچہ مولوی صاحب کو وقف کر دیا گیا۔ اور مدرسہ احمدیہ میں داخل کر دیا۔ آپ کو 1930ء میں جامعہ احمدیہ سے مولوی فاضل کا امتحان دینے کے بعد سیالکوٹ کے دورہ پر بھجوایا گیا۔ پسرور میں ظہر کی نماز کے آخری سجدہ میں آپ نے غیبی آواز سُنی نذیر احمد پاس، اس قسم کی بات مولوی صاحب کے والد صاحب نے بھی دیکھی ان کو ایک روز قبل کشف میں ایک تختی پر سُنہری حروف میں، نذیر احمد پاس، کے الفاظ دکھائے گئے۔

مولوی صاحب نے بتایا کہ دسمبر 1935ء میں میرے والد صاحب کی آنکھوں کا اپریشن تھا اور میں والد صاحب کے ساتھ ڈسکہ ہسپتال میں تھا کہ میں نے اس دوران الفضل میں اعلان پڑھا جو مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب کی طرف سے تھا کہ گولڈ کوسٹ میں ایک مولوی فاضل کی ضرورت ہے۔ جو وہاں پر افریقن مربیان کو دعوت الی اللہ کیلئے تیار کرے جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کی طرف سے انہیں معمولی گزارہ دیا جائے گا مولوی صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ اعلان پڑھ کر مولوی نذیر احمد علی صاحب کو چٹھی لکھی کہ میں گولڈ کوسٹ جانے کے لیے تیار رہوں۔

مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب نے میرا نام حضور انور کی خدمت میں پیش کیا اور ساتھ یہ بھی لکھا کہ یہ بلاشرط جانے کو تیار رہیں اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ انہیں لے جائیں کیونکہ شرط لگانے والے کام نہیں کیا کرتے، اس طرح مولوی صاحب نے اپنا پاسپورٹ بنوایا اور مولوی نذیر احمد علی صاحب کے ساتھ 2 فروری 1936ء کو قادیان سے مغربی افریقہ روانہ ہوگئے۔

سفر کے دوران قاہرہ میں بھی تھوڑا سا قیام تھا مولوی صاحب نے بتایا کہ ایک روز میں جامعہ ازہر گیا وہاں ایک طالب علم سے ملاقات ہوئی اور گفتگو عربی زبان میں ہوئی تو اُس نے پوچھا کہ یہ عربی آپ نے کہاں سے سیکھی ہے۔ میں نے کہا کہ پنجاب کی ایک چھوٹی سی بستی قادیان ہے جہاں سے عربی زبان اور دوسری تعلیم حاصل کی ہے۔ تو وہ کہنے لگا مجھے یقین نہیں آتا کیونکہ آپ علمی عربی بولتے ہیں۔ اس سفر کے دوران مولانا صاحب بیت المقدس بھی گئے۔ وہاں کے مقدس مقامات دیکھنے کے ساتھ ساتھ دیوار گریہ کے ساتھ یہودیوں کو گریہ وزاری کرتے بھی دیکھا مولوی صاحب نے بتایا کہ افریقہ میں اصل مقصد اور مشن تو دعوت الی اللہ کا تھا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ مجھے گزراوقات کرنے کے لیے بھی کچھ نہ کچھ کرنا پڑتا تھا۔ میں نے اپنے والد کو لکھا کہ مجھے سپورٹس کا کچھ سامان فٹ بال وغیرہ ادھار لے کر بھجوادیں اس طرح میرے والد محترم نے سامان بھجوادیا جسے میں نے ایک شامی تاجر کو فروخت کر کے اپنی روزمرہ زندگی کی ضروریات کا سامان کرلیا۔ اور سارا وقت دعوت الی اللہ میں صرف کرتا رہا۔ اس کے علاوہ لاہور کی امرت دھارا ایجنسی سے بعض دوائیاں منگواتا اور عصر سے مغرب تک مشن ہاؤس میں ہی کام کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے میری اس معمولی تجارت میں بہت برکت ڈالی۔ کہ میری ضروریات پوری ہونے کے ساتھ 1937ء میں جب مولوی نذیر احمد علی صاحب کا سیرالیون میں تبادلہ ہوا تو ان کا کرایہ جہاز اور دوسرے ضروری اخراجات کی 60 پونڈ کی رقم اس تجارت کی آمدنی سے میں نے ادا کی۔ مولوی صاحب نے بتایا کہ میری روانگی کے وقت ملاقات کے دوران حضرت مصلح موعود نے مجھے اشارتاً تجارت کی طرف توجہ دلائی تھی۔

مولوی صاحب نے 1937ء میں ایک کتاب عربی میں تصنیف فرمائی جس کا نام تھا۔ ’’القول الصریح فی ظہور المہدی والمسیح‘‘ یہ کتاب دو صد ستر صفحات پر مشتمل تھی اس کتاب کو لکھنے کی ضرورت اس وقت پیش آئی جب حضرت مصلح موعود کی تحریک پر مقامی احباب نے اپنے آپ کو دعوت الی اللہ کے لیے پیش کیا۔ اس طرح ان اعزازی مربیان کی ٹریننگ کے لیے محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی کی تحریک پر مولوی صاحب نے اختلافی مسائل پر یہ کتاب تحریر کی جو مغربی افریقہ اور خصوصاً عرب ممالک میں بہت پسند کی گئی۔

مولوی صاحب کا ایک ایمان افروز واقعہ جو کہ آپ کے بیٹے مکرم ڈاکٹر منیر احمد مبشر صاحب نے بتایا بہت قابل قدر ہے مولوی صاحب محترم نے بتایا کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک سانپ نکلا ہے لیکن جلد دوسری جگہ غائب ہوگیا ہے دوسرے روز دوپہر کو میں نے پھر خواب میں دیکھا کہ میں نے سانپ کو پکڑ کر باورچی خانہ میں بھون ڈالا ہے۔ چنانچہ چند روز کے بعد ہمیں یہ علم ہوا کہ ہماری ایک مخالف جماعت نے ہمارے مشن کے خلاف ایک سکیم بنائی ہے اور ہمارے سکول کے ایک ٹیچر کو اپنے ساتھ ملانے کے لیے تیار کیا ہے اس چیز کا انکشاف ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کی خاص تائید سے اُن کی سکیم کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ناکام بنا دیا۔

ایک اور بڑا پیارا واقعہ اس طرح ہے کہ محترم مولانا نذیر احمد علی صاحب کو سیرالیون جانے کا حکم ہوگیا۔ ان کی روانگی سے پہلے گولڈ کوسٹ کی ایک ریاست کے پیراماؤنٹ چیف نے ہمارے بیس احمدیوں کو اس بات پر قید کرایا کہ وہ سرعام دعوت الی اللہ کرتے ہیں۔ اس طرح میں مکرم مولانا صاحب کے حکم پر دو ترجمانوں کو لے کر پیراماؤنٹ چیف کے پاس گیا۔ میری انگریزی زبان اُس وقت کافی کمزور تھی یہ چیف پڑھا لکھا تھا۔ میں نے اس کے دربار میں جا کر احمدیت کی تعلیم پیش کی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ ہمارے بیس احباب کو رہا کردیں کیونکہ ان کا کوئی جرم نہیں ہے۔

پیراماؤنٹ چیف نے جواباً کہا آپ کی جماعت کے یہ لوگ ان پڑھ ہیں۔ ان پڑھ لوگوں کو دعوت الی اللہ کا کوئی حق نہیں۔ میں نے پیراماؤنٹ چیف کو کہا کہ آپ بتائیں کہ زمینداروں کے ذہن اچھے ہوتے ہیں یا مچھیروں کے اُس نے جواب دیا کہ زمینداروں کے اس پر میں نے کہا کہ ایک مامور کے شاگرد ان پڑھ اور مچھیرے تھے انہیں دعوت الی اللہ کا حق تھا تو ان زمینداروں کو کیوں دعوت الی اللہ کا حق نہیں۔ پیراماؤنٹ چیف عیسائی تھا۔ میرے جواب پر خاموش ہوگیا اور پھر احمدیوں کو رہا کرنے کا حکم دیا۔

حضرت مولوی نذیر احمد صاحب مبشر کو شروع میں انگریزی زبان بولنے اور لکھنے میں کافی گھبراہٹ ہوتی تھی۔ اس سلسلہ میں مولوی صاحب کا ایک واقعہ اس طرح ہے کہ جب محترم مولانا نذیر احمد علی صاحب گھانا سے روانہ ہونے لگے تو ان کے بعد سکولوں کا انتظام چونکہ مولوی صاحب نے کرنا تھا اور اس بارہ میں حکومت سے انگریزی میں خط و کتابت کرنی ہوتی تھی مولوی صاحب کہتے ہیں کہ مجھے طبعی طور پر گھبراہٹ محسوس ہوئی کہ میری زبان کمزور ہے سارا معاملہ کیسے کرسکوں گا۔ میں نے مکرم مولانا نذیر احمد علی صاحب سے ذکر کیا۔ آپ نے مجھے تسلی دی اور فرمایا کہ دیکھیں حضرت موسیٰ کا سونٹا بے جان تھا لیکن خدا نے اُس سونٹے سے کیا کام لیا اور آپ خدا کے فضل سے عالم ہیں اللہ تعالیٰ آپ سے ضرور کام لے گا مولوی صاحب کی یہ نصیحت سن کر مجھے کافی تسلی ہوئی۔ چنانچہ ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھ سے کام لیا اور خدا کے فضل سے اس عرصہ کے دوران ہمارے سکولوں کی گرانٹ دس فیصد زائد ہوگئی۔

مولوی صاحب نے ایک دلچسپ واقعہ اور سنایا۔ خاکسار ان دنوں یعنی 87-1986ء کے عرصہ میں محلّہ کا زعیم تھا اور مولوی صاحب نمازوں کی امامت کرواتے تھے نماز کے بعد مولوی صاحب کے ساتھ ان کے گھر تک ان کو چھوڑ کر آتا اور عرض کرتا کہ مولوی صاحب کوئی واقعہ ہی سنائیں مولوی صاحب نے بتایا کہ ایک دن میں نے نیکر اور بنیان پہنی ہوئی تھی اور مشن ہاؤس کے سامنے پودوں کی کیاریاں درست کر رہا تھا ہاتھ میں کھرپہ تھا کہ اس دوران وہاں ایک پینٹ سوٹ پہنے ہوئے پادری آ گیا وہ میرے پاس آ کر کھڑا ہوگیا۔ اور مجھ سے انگریزی زبان میں پوچھا کہ میں مولوی نذیر احمد مبشر صاحب کو ملنا چاہتا ہوں۔ وہ اس وقت کہاں ملیں گے ان کی بڑی مشہوری ہے کہ وہ بہت بڑے مربی ہیں اُس نے مجھے سمجھا کہ یہ کوئی مالی ہوگا اور پودوں کی دیکھ بھال کر رہا ہے جب میں نے اس کو کہا کہ I am Moulvi Nazir Ahmad Mubashir. بہرحال جب پادری کو یہ معلوم ہوا کہ میں ہی مولوی نذیر احمد مبشر ہوں تو وہ بُڑبڑایا کہ Very Great اگر یہی مربی ہے اور اپنے ہاتھ سے سارے کام کرتا ہے اور کوئی عار محسوس نہیں کرتا یہ بڑا عالم وفاضل اور اس سے میں بحث نہیں کرسکتا تو وہ تیزی سے واپس مڑا میں نے اس کو بہت بلایا کہ آؤ اند

رجا کر بات کرتے ہیں لیکن وہ کہتا جاتا کہ میں آپ سے مقابلہ نہیں کرسکتا۔ آپ سے مقابلہ اور بحث نہیں کر سکتا اور چلا گیا۔

افریقہ میں اشانٹی ایک جگہ ہے۔ وہاں پر کچھ شورش تھی مولوی صاحب وہاں گئے تو معلوم ہوا کہ چند فتنہ انگیز جماعتی نظام کو خراب کرنا چاہتے ہیں میں نے کوشش کی اور سب کو سمجھایا لیکن کوئی اثر نہ ہوا اور حالات وہی رہے ایک روز میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک مکان کی چھت پر ہوں مکان کی دیوار کے ساتھ شہتوت کا ایک درخت ہے کچھ سانپ زمین سے درخت پر چڑھ کر آنا چاہتے ہیں میرے دل میں ڈالا گیا کہ درخت کی شاخ کاٹ کر شاخ سے سانپوں کی طرف اشارہ کر۔ میں نے ایسا ہی کیا جب کوئی سانپ چھت پر آنا چاہتا تو میں شاخ سے اس کی طرف اشارہ کرتا وہ سانپ دب کر انسانی شکل اختیار کر لیتا اور میں اسے پہچان لیتا اس طرح خدا تعالیٰ نے مجھے شرارت کرنے والوں کی نشاندہی کر دی اور فتنہ کے ازالہ کی توفیق بھی خدا سے مل گئی۔

مولوی صاحب کے کہنے کے مطابق 1938ء تا 1945ء جنگ عظیم دوم کے دوران ملک کی تجارت بالکل ختم ہوگئی تھی اور ملک خطرناک معاشی بحران کا شکار ہوگیا۔ جماعت کے ماہوار چندہ جات قریباً بند ہوگئے۔ ان حالات میں ایک تدبیر خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالی۔ میں جماعتی کاموں کو جاری رکھنے کے لیے ہر سہ ماہی ایک سرکولر جاری کر دیتا جس میں درج ہوتا کہ ہر عورت چھ پینس اور ہر مرد ایک شلنگ چندہ میں ادا کرے اس ذریعہ سے جو رقم جمع ہوجاتی اس سے جماعتی ضروریات کو پورا کرتا۔ لوکل مربیان اور دیگر کارکنوں کی تنخواہیں کم کر دیں جو کچھ میں نے تجارت کر کے رقم جمع کی تھی وہ ساری مجلس عاملہ نے مجھ سے قرض کے طور پر لے لی۔ دوسری طرف جنگ کی وجہ سے میری تجارت بھی بالکل بند ہوگئی۔ میرے گزارہ کی صورت اس طرح تھی کہ میں صبح ناشتہ نہ کرتا۔ دوپہر کو ایک پودا کساوا نامی اُبال کر اوپر نمک مرچ اور کھٹائی لگا کر اُسے کھاتا تھا۔ مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ اس کے ساتھ مچھلی کے گوشت کا استعمال لازمی ہے اس وقت صورت حال یہ تھی کہ مچھلی کے گوشت خریدنے کی استطاعت ہی نہ تھی کساوا کے مسلسل استعمال سے جسم پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آئیں اور سخت خارش کی تکلیف ہوگئی۔ اس بیماری کی صورت میں جسم پر کپڑا پہننا مشکل ہوجاتا ہے حالت اتنی خراب ہوگئی کہ مجھے ہسپتال داخل ہونا پڑا۔ میں نے وہاں بھی دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری رکھا۔

مولوی صاحب کے نے بتایا کہ یہ 1939ء کی بات ہے اس وقت جنگ عظیم بڑی شدت سے جاری تھی کہ ایک روز آگونا سرکٹ کا چیف رئیس میرے پاس سالٹ پانڈ میں آئے اور کہا کہ ڈگومیا قوم کا ایک نوجوان اپنے والد کے ساتھ مکہ گیا تھا اور واپسی پر وہ صراحہ نامی گاؤں میں مقیم ہے اور وہ جماعت کے خلاف وہاں کے لوگوں کو بہت اُکساتا رہا ہے میں نے اُن کو کہا کہ میرے کسی شاگرد کو ساتھ لے جائیں لیکن احمدی چیف نے کہا کہ نہیں آپ میرے ساتھ چلیں چنانچہ اس کے اصرار پر میں اس کے ساتھ چلا گیا لیکن جب میں وہاں پہنچا تو وہ نوجوان مجھ سے گفتگو کرنے سے کتراتا رہا۔ جب لوگوں نے یہ صورت حال دیکھی تو مجھ سے کہا کہ آپ یہاں مہدی کے ظہور کی علامات پر لیکچر دیں میں نے لیکچر دیا اسطرح میں واپس سالٹ پانڈ آگیا۔ نائیجیرین چیف رئیس محمد نے مجھے آکر بتایا کہ مخالفین احباب گاؤں کے اردگرد ناچتے پھرتے ہیں اور اپنی زبان میں یہ گا رہے ہیں۔ ”مہدی ظاہر نہیں ہوا کیونکہ زلزلہ نہیں آیا“ اور فاتحانہ انداز میں اپنے طریقے کے مطابق لٹھے کی سفید پٹیاں باندھ کر مظاہرہ کررہے ہیں اس خبر کے ساتھ ہی میں نے اپنے رب کا دروازہ کھٹکھٹایا اور بہت دعا کی اور ساتھ ہی وہاں کی جماعتوں کو سرکلر بھجوایا کہ مختلف جگہوں پر جلسوں کا انتظام کریں جلسوں میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں بیان کریں اور مخاطب کر کے کہا کہ اے لوگو! اگر تم زلازل کے خواہش مند ہو تو اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی صداقت کے اظہار کے لیے زلازل بھی بھیج دے گا ابھی دو مقامات پر جلسے ہوئے تھے کہ میں تیسرے مقام پر جلسہ کے لیے وہاں پہنچا تو اسی رات عشاء کے وقت شدید قسم کا زلزلہ آیا ساری رات زمین ہلتی رہی لوگ گھروں سے باہر نکل آئے اور رات باہر کھلے میدان میں بسر کی ملک کا دارالحکومت اکرا وہاں سے بیس میل کے فاصلے پر تھا وہاں بھی کئی عمارتوں کو زلزلہ سے نقصان پہنچا۔ اب دلچسپ صورت حال یہ پیدا ہوگئی کہ بعض مقامات پر عیسائیوں اور مشرکوں نے مل کر گیت گانے شروع کر دیے کہ مسیح آگیا ہے کیونکہ زلزلہ آگیا ہے جب میں وہاں سے روانہ ہوا تو سڑک پر واقع گاؤں کے لوگ مجھے دیکھ کر کہتے تھے کہ یہی وہ شخص ہے جس نے یہ اعلان کیا تھا کہ اس ملک میں زلزلہ آئے گا۔ اس واقعہ کے بعد کثیر تعداد نے احمدیت قبول کی۔

حضرت مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ 1941ء میں ایک گاؤں میں جماعت کے تربیتی پروگرام کے لیے گیا۔ یہ گاؤں دریا کے پار گھنے جنگل میں واقع تھا کشتی کے ذریعہ دریا پار کرنا پڑتا تھا۔ جب میں وہاں پروگرام کر کے واپس آرہا تھا تو میرے ہمراہ ایک احمدی نوجوان بطور گائیڈ تھا یہ نوجوان دریا کی طرف آتے ہوئے جنگل میں راستہ بھول گیا جہاں سے ہم نے کشتی میں سوار ہونا تھا۔ وہاں سے کسی اور طرف نکل گئے۔ چنانچہ اس نے مجھے اس جگہ اکیلا چھوڑا اور کہا کہ میں راستہ بھول گیا ہوں آپ تھوڑی دیر یہاں انتظار کریں میں ابھی گھاٹ کا پتہ کر کے آتا ہوں میں آپ کو آکر لے جاؤں گا۔ میں دریا کے کنارے اکیلا بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک جنگل سے ایک نائیجیرین نوجوان سامنے آگیا اس کے ہاتھ میں ایک خطرناک خنجر تھا۔ تھوڑی دیر میری طرف دیکھا پھر منہ پھیر لیا اور جب دوبارہ میری طرف مڑا تو اس کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا اُس نے مجھے اونچی آواز میں کہا کہ لوگ کہاں ہیں میں نے بلند اور بارعب آواز میں کہا کہ یہیں ہیں اتنے میں احمدی نوجوان گائیڈ کی آنے کی آہٹ محسوس ہوئی جسے سن کر وہ نوجوان جنگل میں غائب ہوگیا۔

اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد میں نے اسی علاقہ کے احمدی افریقن مربی کو یہ سارا واقعہ سنایا۔ اس نے کہا کہ جس آدمی کا آپ حلیہ بتا رہے ہیں اس حلیہ کا آدمی جو کہ نائیجیرین ہے وہ ہماری جماعت میں شامل ہوچکا ہے جب دوسری مرتبہ اس علاقہ میں میں میٹنگ کے لیے گیا تو نماز جمعہ میں میں نے اسی نائیجیرین نوجوان کو جو جنگل میں مجھ پر حملہ کرنا چاہتا تھا۔ بیت میں موجود پایا۔

حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ مورخہ 25 ستمبر 1942ء (یہ خطبہ الفضل میں یکم اکتوبر 1942ء کو شائع ہوا) میں مکرم مولوی نذیر احمد مبشر صاحب کی دینی مصروفیات اور خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”مولوی نذیر احمد مبشر صاحب سیالکوٹی آج کل گولڈ کوسٹ میں کام کررہے ہیں یہاں گو جماعتیں پہلے سے قائم ہیں مگر وہ اکیلے کئی ہزار کی جماعت کو سنبھالے ہوئے ہیں پھر ان کی قربانی اس لحاظ سے بھی خصوصیت رکھتی ہے کہ وہ آنریری طور پر کام کررہے ہیں جماعت ان کی کوئی مدد نہیں کرتی۔ وہ بھی سات آٹھ سال سے اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے جدا ہیں بلکہ دعوت الی اللہ پر جانے کی وجہ سے وہ اپنی بیوی کا رخصتانہ بھی نہ کر سکے۔“

مولوی صاحب نے بتایا کہ ایک دن ہمارے سنٹر سکول کے اساتذہ نے مجھے کہا کہ آپ سالٹ پانڈ کے تعلیم یافتہ لوگوں کو بلا کر ایک تقریر کریں میں نے اساتذہ کو بتایا کہ آپ کو پتہ ہے کہ میری انگریزی زبان کمزور ہے گاؤں میں لیکچر دینا تو آسان کام ہے لیکن انگریزی دانوں کے سامنے پبلک لیکچر انگریزی زبان میں دینا کوئی آسان کام نہیں ہے میں ایک ہفتہ کے بعد آپ کو دعا کرنے کے بعد بتاؤں گا۔ کہ ان غیر از جماعت پڑھے لکھے لوگوں کو لیکچر دوں گا یا نہیں۔ میں نے اللہ کے حضور خوب دعا کی اور ایک ہفتہ کے بعد میں نے اساتذہ سکول کو کہا کہ آپ لیکچر کے لیے تاریخ مقرر کر کے دعوت نامے بھجوا دیں یہ لیکچر ہمارے سنٹر سکول سالٹ پانڈ کی گراؤنڈ میں کیا گیا اس لیکچر کا موضوع تھا۔

Which is the universal

Relegin

میں نے ڈیڑھ گھنٹہ تک انگریزی میں تقریر کی میری عجیب کیفیت تھی اللہ کے خاص فضل سے بڑی روانی اور عمدگی کے ساتھ میں اس مضمون کے متعلق بولتا رہا اس کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا تقریباً ایک گھنٹہ تک عیسائی سامعین مختلف سوالات کرتے رہے ان کو تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ میری اس تقریر سے متاثر ہو کر میتھوڈسٹ چرچ سالٹ پانڈ کے اسسٹنٹ پادری نے اتوار کے دن اپنے گرجا میں عبادت کے لیے آئے ہوئے عیسائی احباب کو کہا کہ تم لوگ اپنے آپ کو عیسائی کہتے ہو لیکن مولوی نذیر احمد مبشر صاحب نے جمعہ کے روز احمدیہ سنٹر سکول کی گراؤنڈ میں لیکچر دیتے ہوئے یہ ثابت کردیا کہ صرف دین ہی عالمگیر ہے۔

مولوی صاحب کا یہ لیکچر مضمون کی صورت میں ریویو آف ریلیجنز کے نومبر 1943ء کے شمارہ میں چھپ چکا ہے۔

یہ 1943ء کا واقعہ ہے ٹاکوراڈی بندرگاہ کے نزدیک ایک گاؤں میں ایک غیر از جماعت معلم جس کا نام داؤد تھا اس کا تعلق ہاؤسا قوم سے تھا۔ اس کے ساتھ مناظرہ ہوا یہ داؤد نامی شخص کوئی عالم نہیں تھا صرف فتنہ کی غرض سے بحث کرتا تھا لوگوں کو فساد پر اُبھارتا تھا اسی جوش میں اس نے ہمارے جنرل سیکرٹری کے منہ پر تھپڑ مار دیا جب وہ اس مناظرہ میں شکست کھانے کے بعد واپس اپنے گاؤں اسکورا پہنچا تو اس پر فالج کا حملہ ہوا اور وہ چند روز بعد اپنے انجام کو پہنچ گیا۔

حضرت مولوی صاحب کی غانا سے واپسی 14 ستمبر 1946ء میں حضور کی اجازت سے ہوئی۔ جنگ عظیم دوم کی وجہ سے مالی مشکلات اور سفر میں بھی کافی دقت تھی۔ بہرحال آپ 14 ستمبر 1946 کو اکرا سے روانہ ہوئے جماعت احمدیہ سالٹ پانڈ نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر مولوی صاحب کو الوداع کہا۔ اور راستہ کے اخراجات کے لیے پچاس پونڈ دیئے۔

مولوی صاحب نے یہ رقم جماعت سے لینے سے انکار کردیا لیکن بار بار اصرار سے یہ رقم لے لی مولوی صاحب کے مطابق خشکی کا سفر بہت دشوار گزار تھا۔ راستہ میں کئی کئی دن پانی نہیں ملتا تھا۔ کیونکہ صحرائی علاقہ تھا چنانچہ تین چار دن بغیر کھائے پیئے سفر کرنا پڑا مسافر جب اس راستہ سے سفر کرتے تو اپنے پاس پانی کے مشکیزے رکھتے تھے۔ مولوی صاحب کے پاس بھی ایک مشکیزہ تھا جو چوری ہوگیا تھا تو آپ شدت پیاس سے نڈھال ہوگئے۔ ان کے سامان میں ایک دودھ کی بوتل پڑی تھی جو اس وقت غنیمت ثابت ہوئی وہ پینے سے زندگی کے کچھ آثار ظاہر ہوئے اور دل کو تسکین ملی اس علاقہ میں شام چار بجے سفر شروع ہوتا تھا۔ اور اگلے دن دس بجے تک شروع رہتا تھا۔ اس کے بعد بوجہ گرمی سفر شروع نہیں رہ سکتا تھا۔ خشکی کے اس سفر کے دوران راستہ میں ٹوگو لینڈ، ڈھومی، نائیجیریا، کیمرون، چاڈ اور سوڈان کے علاقہ جات آئے۔ پورٹ سوڈان سے مولوی صاحب بذریعہ جہاز جدہ روانہ ہوئے اور 31 اکتوبر 1946ء کو جدہ پہنچے اور یکم نومبر 1946ء کو مولوی صاحب مکہ پہنچے اور فریضہ حج ادا کیا۔ اور پھر واپس جدہ چلے گئے۔

بوجہ جنگ عظیم دوئم سواری ملنا مشکل تھی۔ چنانچہ 29 نومبر 1946ء تا 26 دسمبر 1946ء تک بحری جہاز کے انتظار میں مولوی صاحب کو جدہ میں رہنا پڑا۔ مکہ اور جدہ میں قیام کے دوران مولوی صاحب کے پاس کافی رقم نہ تھی۔ اس لیے آپ صرف ایک وقت کا کھا

ناکھاتے تھے۔آخرکار 26 دسمبر 1946ء کو آپ بحری جہاز کے ذریعے کراچی کے لیے روانہ ہوئے۔جب جہاز روانہ ہوا تو سمندر میں بہت طوفان تھا جس کی وجہ سے کافی مسافر بیمار ہوگئے مولوی صاحب بھی بیمار ہوگئے ۔اس کے ساتھ ہی اس جہاز کے بارہ میں یہ مشہور ہوگیا کہ یہ جہاز طوفان میں غرق ہوگیا ہے۔لیکن اللہ کے فضل سے جہاز محفوظ رہا اور مقررہ وقت سے بہت دیر بعد کراچی پہنچ گیا۔پھر آپ کراچی سے ٹرین سے بٹالہ پہنچے اور وہاں سے 7 جنوری 1947ء کو قادیان پہنچے۔جماعت احمدیہ قادیان کی کثیر تعداد مولوی صاحب کے استقبال کے لیے ریلوے سٹیشن پر موجود تھی حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب نے مولوی صاحب کو حضرت مصلح موعود کی کار میں بٹھایا اور دارالضیافت لے گئے۔اگلے روز مولوی صاحب قصرِ خلافت گئے۔اور حضرت مصلح موعود سے ملے۔مولوی صاحب کو جو پچاس پونڈ کی رقم جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ نے سفری خرچ کے لیے دی تھی وہ حضور کی خدمت میں پیش کر دیے۔حضور نے وہ رقم وکیل التبشیر کو جماعت کے کاموں کے لیے دے دی۔ 13 جنوری 1947ء کو حضرت مولوی صاحب کے اعزاز میں مدرسہ احمدیہ کی طرف سے ایک عصرانہ دیا گیا جس میں حضرت مصلح موعود نے افریقہ میں دعوت الی اللہ کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔

”وہ قومیں جن کی تعداد ہم سے کہیں زیادہ ہے انہیں یہ سعادت حاصل نہیں اور مولوی نذیر احمد مبشر صاحب کو اس عمارت کی ایک بنیادی اینٹ بننے کی سعادت حاصل ہوئی۔“

(الفضل 15 جنوری 1947ء)

مولوی نذیر احمد صاحب کی شادی افریقہ سے واپسی پر ہوئی۔آپ کا نکاح جنوری 1928 میں ہوا تھا جب آپ 1947ء میں واپس آئے تو آپ کی داڑھی میں سفید بال آچکے تھے۔اس طرح نکاح کے تقریباً انیس سال بعد آپ کی شادی ہوئی۔آپ کی بیگم کا نام آمنہ خاتون ہے۔اس صابرہ اور عظیم الشان عورت نے یہ عرصہ نہایت ہی صبر کے ساتھ گزارہ اور کبھی کوئی شکوہ شکایت اپنے لبوں پر نہیں آنے دی۔مولوی صاحب کی شادی پر الفضل میں ان الفاظ میں نوٹ شائع ہوا۔

طالع مند اور خوش بخت نوجوانوں میں سے ہمارے ایک نوجوان مجاہد مکرم مولوی نذیر احمد مبشر صاحب سیالکوٹی ہیں جو مسلسل گیارہ سال افریقہ میں مجاہدانہ خدمات اور سرفروشانہ دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرنے کے بعد حال ہی میں واپس تشریف لائے ہیں اب جبکہ نوجوانی کا بہترین زمانہ خدا تعالیٰ کی راہ میں گزار کر لوٹے ہیں تو داڑھی میں سفید بال آچکے ہیں عنقریب رخصتانہ کی وہ تقریب منعقد ہونے والی ہے جو محض اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر گیارہ سال سے ملتوی چلی آرہی تھی ۔احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس مخلص نوجوان کی اس بہترین قربانی کو خاص طور پر شرف قبول عطا فرمائے اور اس جوڑے پر اپنے برکات نازل کرے۔ (الفضل 13 فروری 1947ء)

خاکسار کا مولوی صاحب سے محلّہ میں رہنے اور بیت الناصر میں امامت کروانے کی وجہ سے کافی تعلق تھا۔لیکن 1989ء میں جب خاکسار وقف کرکے دفتر دیوان میں آیا تو ایک دن مولوی صاحب اپنی پنشن لینے وہاں آئے اور مجھے دیکھ کر فرمایا کہ حلیم آپ یہاں کیا کر رہے ہیں میں نے کہا کہ زندگی وقف کر کے یہاں دیوان میں وقف نو شعبہ کے متعلق ڈیوٹی دے رہا ہوں۔مولوی صاحب بہت خوش ہوئے مبارک باد دی اور کہا تو پھر مولوی نذیر احمد مبشر کو یہاں اپنی پنشن خود لے جانے کی کیا ضرورت ہے۔یہ آج سے آپ کی ڈیوٹی ہے میں نے کہا کہ خاکسار حاضر ہے اس سے زیادہ اور کیا خوش قسمتی ہوسکتی ہے۔کہ مجھے خدمت کا موقع ملے پھر مولوی صاحب نے دیوان میں لکھ کر دے دیا کہ آئندہ سے میری پنشن حلیم لے کر آئیں گے خدا کا شکر اور احسان ہے کہ مولوی صاحب کی زندگی تک مجھے یہ توفیق ملتی رہی کہ یہاں سے مہینہ کے شروع کی تاریخوں میں مولوی صاحب کی پنشن لیتا اور مولوی صاحب کو گھر جا کر خود دے کر آتا۔مولوی صاحب بہت خوش ہوتے اور بڑی دعائیں کرتے اور اکثر فرمایا کرتے کہ جن لوگوں کے لیے میں خصوصی دعا کرتا ہوں ان میں آپ کا نام بھی درج ہے اور روزانہ دعا کرتا ہوں۔

مولوی صاحب بڑی پیاری اور سادہ طبیعت کے مالک تھے ایک دفعہ پنشن لانے میں کچھ دن زیادہ لگ گئے کیونکہ مہینہ کے شروع میں مشاورت کی دو چھٹیاں آ گئی تھی جس کی وجہ سے پانچ تاریخ ہوگئی ایک دن خاکسار گراؤنڈ میں والی بال کھیل رہا تھا تو حضرت مولوی صاحب وہاں گراؤنڈ میں آگئے اور کہنے لگے کہ آج حلیم کو جا کر مل آؤں اور حال چال پوچھ آؤں میں نے عرض کیا کہ مولوی صاحب خاکسار اس قابل کہاں یہ تو آپ کی مہربانی ہے کہ آپ جیسی عظیم الشان ہستی جو عاجز کا حال پوچھنے آئی۔اس طرح پیارے انداز میں آپ نے میری دل جوئی بھی کر دی اور احساس دلائے بغیر پنشن لیٹ ہونے کے متعلق بھی بتا دیا۔

ایک دفعہ خاکسار مولوی صاحب کے ساتھ نماز عصر کے بعد ان کے ساتھ ساتھ اُن کے گھر کی طرف چل پڑا راستہ میں باتیں کرتے جا رہے تھے جب مولوی صاحب کا گھر آ گیا تو مجھے کہنے لگے حلیم میرے ساتھ اندر آئیں۔میں آپ کو اپنی زندگی کا ایک انوکھا واقعہ بتانا چاہتا ہوں۔مولوی صاحب مجھے اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے گئے وہاں ایک پلنگ تھا اور ایک کرسی تھی۔کمرے میں ایک کھڑکی تھی جس میں سے روشنی آرہی تھی۔مجھے مولوی صاحب نے کہا کہ بیٹھو اور فرمایا کہ ایک دن میں اس پلنگ پر لیٹا ہوا تھا کہ اچانک پتہ نہیں کیوں میرے دل میں خیال آیا کہ آج اللہ سے باتیں کروں۔میں نے لیٹے لیٹے کہنا شروع کیا کہ اے اللہ مولوی نذیر احمد مبشر جب 12 سال کا تھا تو اس وقت سے نماز تہجد باقاعدگی سے پڑھ رہا ہے اور آج تک کبھی ناغہ نہیں ہوا۔تیری توفیق اور فضل سے فرض نمازیں بھی باجماعت اور باقاعدگی سے پڑھتا ہوں تیرے پیارے دین کی خدمت کی بھی توفیق ملی اور قدم قدم پر تیرے فضلوں کے نظارے بھی دیکھے۔تیری عزت کے نظارے بھی دیکھے جو دعا بھی مانگی تو نے قبول کی جو مانگا تو نے دیا میری زندگی تو ساری کی ساری تیرے اور تیرے دین کے لیے ہے۔یہ سب کچھ ہونے کے ساتھ ساتھ کبھی اپنا دیدار تو کروا۔ مولوی صاحب کہتے ہیں یہ الفاظ مکمل ہوئے ہی تھے کہ یہ جو کھڑکی سامنے ہے اس میں سے روشنی کا ایک ہیولہ سا آیا اتنا طاقتور اور روشن تھا کہ میں اس پلنگ سے اچھل کر فرش پر گر گیا اور کوئی آدھ گھنٹہ تک بے ہوش اور بے سُدھ پڑا رہا جب تھوڑا سا ہوش آیا تو میں زور زور سے کہنے لگا کہ بس اللہ میاں بس۔

خاکسار محلّہ رحمت غربی کا خدام الاحمدیہ کا زعیم تھا ہم لوگ محلّہ میں ہفتہ تربیت منا رہے تھے اور ساتھ یہ پروگرام بھی بنا کہ جو خدام نمازوں میں سست ہیں ان کو وفد بنا کر ملا جائے اور نمازوں کی طرف توجہ دلائی جائے۔چنانچہ رحمت بازار میں رابطہ کے لیے خاکسار اور مجلس عاملہ کے ممبران حضرت مولوی صاحب کو لے کر خدام کو توجہ دلانے کے لیے عصر کی نماز کے بعد گئے ایک خادم کی دکان پر پہنچے اور اس خادم نے جب مولوی صاحب کو ساتھ دیکھا تو وہ سمجھ گیا کہ وفد کیوں آیا ہے تو وہ خادم بڑی تیزی سے دکان سے باہر نکلا حضرت مولوی صاحب نے اس کو کہا کہ بھائی نمازوں میں باقاعدگی کرو۔آج زعیم صاحب مجھے ساتھ لائے ہیں خادم رونے لگا اور مولوی صاحب سے کہنے لگا کہ آپ جیسا پیارا اور عظیم بزرگ خاکسار کی دکان پر آیا ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ سے انشاء اللہ نمازوں میں سستی نہیں کروں گا یہ عہد کیا اور باقاعدگی سے نمازوں میں حاضر ہونے لگا وہ ساتھ ساتھ یہ بھی کہتا جاتا کہ مولوی صاحب آپ نے مجھے حکم کیا ہوتا۔میں خود آپ کے پاس حاضر ہوجاتا آپ نے اتنی تکلیف کی اور مجھ جیسے گناہگار انسان کے پاس خود آئے میں بہت شرمندہ ہوں اور ساتھ آپ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ایک عظیم مقصد کے لیے توجہ دلائی۔اس دورہ کے دوران ہم جس جس دکاندار بھائی کے پاس گئے انہوں نے اسی محبت اور پیار کا سلوک کیا۔یہ تھے وہ بزرگ جو دلوں میں بستے تھے اور حکمرانی کرتے تھے یہ محض اللہ کی خاطر دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے تھے اسطرح کے مقام کے لوگوں کی نصیحت ہمیشہ کے لیے انسان کی کایا پلٹ دیتی ہے توجہ دلانے کا بھی ایک اپنا انداز ہوتا ہے وہ کارگر اس وقت ہوتی جب انسان کا اپنا عمل نہایت صاف اور شاندار ہو تقویٰ سے بھرپور ہو۔

حضرت مولوی صاحب بہت ہی سادہ تھے ایک دفعہ گرمیوں میں نماز ظہر کے بعد جب بیت سے نکلنے لگے تو مولوی صاحب نے ٹائر سول کی ایک پرانی سی چپل پہنی ہوئی تھی میں نے مولوی صاحب سے کہا کہ آپ اچھی سی جوتی کیوں نہیں لیتے یہ بہت پرانی ہوگئی ہے۔مجھے کہنے لگے اپنی جوتی اتارو اور یہ پہنو اور چل کر سامنے گراؤنڈ سے چکر لگا کر آئیں۔خاکسار ہو کر آگیا مولوی صاحب نے پوچھا کہ چلنے میں کوئی دقت ہوئی پاؤں دھوپ کی وجہ سے جلے میں نے کہا کہ نہیں تو پھر اس جوتی میں کیا نقص ہے میں تو یہی پہنوں گا۔ایک دفعہ مولوی صاحب دفتر سے واپس پیدل آرہے تھے دارالصدر سے ریلوے لائن عبور کرکے رحمت غربی کی طرف جانا تھا۔خاکسار مولوی صاحب کے ساتھ تھا۔ ریلوے لائن سے کچھ دور تھے کہ مولوی صاحب کی رفتار تیز ہوگئی میں نے کہا مولوی صاحب کس بات کی جلدی ہے کہنے لگے آپ آئیں جلدی سے لائن کراس کرلیں پھر بتاؤں گا۔اتنے میں ہمارے پیچھے دفتر کی گاڑی لائن کے پاس آکر رک گئی اور ڈرائیور نے مولوی صاحب کو کہا کہ آئیں آپ کو گھر چھوڑ کر آؤں دفتر سے ڈیوٹی لگی ہے مولوی صاحب نے کہا کہ آپ جائیں میں تو گھر کے قریب پہنچ گیا ہوں تھوڑا سا فاصلہ رہ گیا ہے پیدل طے کرلوں گا۔گاڑی کو واپس بھیج دیا۔

حضرت مولوی کا نصیحت کرنے کا انداز بہت ہی پیارا تھا۔اور اثر انگیز تھا مولوی صاحب جس دن دو تین نوجوان ننگے سر نماز پڑھ رہے ہوتے تو نماز کے بعد توجہ دلاتے کہ ننگے سر نماز پڑھنا اچھا نہیں ہوتا اس سلسلہ میں نوجوان خاص طور پر پابندی کیا کریں۔یہ جماعتی روایات ہیں کہ ننگے سر نہیں رہنا۔اسی طرح قربانی کی عید سے پہلے مولوی صاحب احباب کو توجہ دلاتے تھے کہ کس قسم کا جانور قربانی کے لائق ہے وغیرہ حضرت مولوی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بڑی مخلص اور لائق اولاد سے نوازا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس پیارے بزرگ کو کروٹ کروٹ جنت میں اعلیٰ وارفع مقام عطاء فرمائے۔اور ہر آن ان پر برکتیں اور رحمتیں نازل ہوں۔یہ جو زمین پر ستاروں کی طرح چمکتے تھے۔اور زمین کی رونق تھے اللہ تعالیٰ ایسے پیارے بزرگوں سے زمین کو ہمیشہ بھرا رکھے۔تا اس زمین کے قائم رہنے کی ضمانت بھی رہے اور بنی نوع انسان جلد از جلد حقیقی روشنی کو پالیں۔

ایمان اور عرفان کی لہریں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

میں نے دنیا کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں۔اور بہت ہی پڑھی ہیں۔مگر ایسی کتاب دنیا کی دلربا، راحت بخش، لذت دینے والی، جس کا نتیجہ دکھ نہ ہو نہیں دیکھی۔ جس کو بار بار پڑھتے ہوئے۔مطالعہ کرتے ہوئے اور اس پر فکر کرنے سے جی نہ اکتائے، طبیعت نہ بھر جائے اور یا بد خو دل اکتا جائے اور اسے چھوڑ نہ دینا پڑا ہو۔ میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو اور جتنا اس پر غور کرو۔اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے گی۔طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی اور وقت اس پر صرف کرو۔عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں ایمان، یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں۔(حقائق الفرقان جلد 1 ص 34)

محمد اشرف کاہلوں صاحب

عیادت مریض کی فضیلت اور آداب

بیان کیا جاتا ہے کہ مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی ایک بڑے عالم اور پرہیزگار انسان تھے انہوں نے کسی روایت میں پڑھا تھا کہ وہ جمعہ کا دن جس میں چار امور جمع ہوں اور ان کو کوئی بجالاوے تو وہ جنتی ہوتا ہے۔ یعنی نماز جمعہ، نماز جنازہ، عیادت مریض اور نکاح پڑھنا۔ اتفاق سے ایک جمعہ کے دن تو پہلے تین امور جمع ہوگئے فقط نکاح پڑھنا باقی رہ گیا تو اس کو پورا کرنے کے لئے اپنی لڑکی کا نکاح اپنے ایک طالب علم سے پڑھ دیا۔ جن کا نام پیر جی عبداللہ تھا۔ بعد میں یہی طالب علم علی گڑھ کالج میں ڈین مقرر ہوگیا تھا۔

دیکھا جائے تو عیادت مریض بڑی اہمیت کی حامل نیکی ہے۔ انسان مدنی الطبع ہے۔ قدرت نے اس کی فطرت میں یہ بات ودیعت کر رکھی ہے کہ وہ دوسروں کی باتوں کا اثر قبول کرتا ہے۔ متکلم اور سامع میں شعوری اور لاشعوری طور پر ایک رشتہ قائم ہوتا ہے۔ ہماری فطرت میں یہ خاصیت ہے کہ حوادث اور جذبات نفسانی کے وقت جیسا ہم دوسروں کی باتوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ اتنے ہم اپنی باتوں سے متاثر نہیں ہوتے گو وہ باتیں ہمارے علم میں ہوتی ہیں۔ مثلاً جسے کوئی حادثہ یا غم پیش آتا ہے تو فی نفسہٖ انسان اس بات سے کچھ بے خبر نہیں ہوتا کہ دنیا خوشی اور امن کی جگہ نہیں دائمی قرار گاہ نہیں۔ لیکن صدمہ اور غم کے وقت اس پر قلق اور بے قراری اس قدر غلبہ کر لیتی ہے کہ دل ہاتھ سے نکلا جاتا ہے۔ ایسے موقعہ پر وہ شخص جو غم زدہ شخص کے نزدیک قابل قدر ہے۔ اس کی نگاہ میں معتبر ہے۔ وہ جب صبر کی تلقین کرتا ہے۔ دنیا کی بے ثباتی کا تذکرہ چھیڑتا ہے۔ رفتگان دنیا کا ذکر کرتا ہے۔ تب اس سے یہ باتیں سن کر عجیب طرح کا اثر اس پر ہوتا ہے۔ اور یہ اثر کرتے ہی تھام لیتا ہے۔ حوصلہ دیتا ہے۔ یہ بات بھی مشاہدہ میں آتی ہے کہ متکلم کی ذاتی عظمت جس قدر سامع کی نظر میں ہوتی ہے۔ اسی قدر اس کا کلام تسلی اور تشفی بخشتا ہے۔ اس کی باتیں موجب تسکین ہوتی ہیں۔

عیادت مریض کی فلاسفی میں بھی یہی مضمون پوشیدہ اور پنہاں ہے۔ مریض کو ایک طمانیت حاصل ہوتی ہے۔ ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ دعا کی تحریک ہوتی ہے۔ اور انسان اپنی صحت کو غنیمت جان کر شکر خداوندی بجالاتا ہے۔

احادیث مبارکہ میں عیادت مریض کی جو اہمیت اور فضیلت بیان ہوئی ہے۔ ان میں سے چند پیش خدمت ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مومن کے دوسرے مومن پر پانچ حق ہیں۔ (الف) سلام کا جواب دینا۔ (ب) عیادت مریض (ج) جنازہ میں شرکت (د) دعوت قبول کرنا۔ (ز) چھینک کا جواب دینا۔

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مومن کسی کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے ستر ہزار فرشتے اس کے لئے شام تک دعا کرتے ہیں۔ اور جو کوئی رات کو کسی کی عیادت کرتا ہے۔ تب بھی اس کے لئے ستر ہزار فرشتے صبح تک دعا کرتے ہیں۔ (ترمذی کتاب الرضیٰ)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ ’’قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کہے گا۔ اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی۔ انسان کہے گا۔ یا رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا؟ تُو تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تو جانتا تھا کہ فلاں بندہ بیمار ہے۔ لیکن تو نے عیادت نہ کی اگر تو عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔‘‘
(صحیح مسلم کتاب عیادۃ المریض)

آداب عیادت

مریض کو تسلی دینا آداب عیادت میں شامل ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کی عیادت کرتے وقت ان الفاظ میں اسے تسلی دی کہ کوئی بات نہیں یہ بیماری تو انشاء اللہ پاک کرنے والی ہے۔ (صحیح بخاری)

مریض کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور اس کی شفایابی کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ آپؐ عیادت کے وقت مریض کا دایاں ہاتھ اپنے دست مبارک میں تھام لیتے اور ان الفاظ میں دعا کرتے۔ اے اللہ! اس دکھ کو دور کر دے۔ شفا دے تو شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے بغیر کوئی شفا نہیں ہے۔ ایسی شفا عطا فرما جس میں کوئی کمی نہ ہو۔ (بخاری)

بحیثیت انسان اس امر میں تخصیص نہیں ہونی چاہئے کہ فقط ہم مذہب کی عیادت کی جائے اور غیر مذاہب کی نہیں۔ اسوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آنحضرتؐ بلا تفریق رنگ ونسل و مذہب عیادت کیا کرتے تھے۔

آپؐ کا ایک خادم یہودی تھا۔ وہ بیمار پڑ گیا۔ تو آپؐ اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس کے سرہانے آپؐ تشریف فرما ہوئے۔ اسے دعوت اسلام بھی دی۔ خادم نے اپنے باپ کی طرف دیکھا۔ باپ نے کہا بیٹا جو ابوالقاسم کہتے ہیں۔ وہ مان لو۔ اس نے کلمہ پڑھا اور اسلام قبول کر لیا۔ آنحضرتؐ بڑے مسرور ہو کر اس کے گھر سے یہ کلمات فرماتے ہوئے باہر رونق افروز ہوئے کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ آگ سے بچ گیا۔ (بخاری)

بیماری کی وجہ سے بعض مریض نامساعد حالات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ادویات کے لئے مالی وسائل نہیں رکھتے۔ ہسپتال کا عملہ پوری توجہ نہیں دیتا۔ عیادت کرنے والے کو چاہئے چشم کشا ہو کر حالات کا مشاہدہ کرے اور جو تعاون درکار ہے اس میں حتی المقدور مدد کرے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس نیکی کے بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆

محمد ظفر اللہ ناصر صاحب

ماسٹر ملک محمد عبداللہ صاحب ریحان

میرے مشفق استاد

میں اپنے مشفق استاد کو کبھی نہیں بھول سکتا ان کا حسن سلوک اور پڑھانے کا طریق ایک مہربان استاد کا تھا۔ آپ کے تعلقات میرے والد صاحب میاں نیاز احمد صاحب مرحوم سے بڑی مدت سے تھے۔ میرے والد بھی ضلع بھر میں ایک لائق استاد کی حیثیت سے مشہور تھے اور خوش خطی میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ اسی طرح ملک صاحب نے بھی خوش خطی میں نام پایا۔ میں نے بھی اسی طرح خوش خطی میں آپ ہی سے تربیت حاصل کی۔ آپ بڑے احسن طریق اور بڑی محنت سے اپنے شاگردوں کو سمجھاتے۔ میں ابھی سکول میں زیر تعلیم ہی تھا کہ آپ نے احمدیت قبول کی۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی کہ ہمارے استاد احمدی ہیں۔ ہماری بیت المہدی کے لان میں شیشم کے درختوں کے نیچے ایک محفل برپا ہوتی جس میں ہمارے بزرگ میاں سلطان احمد صاحب، میاں نیاز احمد، مکرم لنگر خاں صاحب اور غیر از جماعت احباب شریک ہوتے۔ دعوت الی اللہ بڑے مؤثر طریقہ سے کی جاتی۔ اس محفل کے انمٹ نقوش اب بھی ہماری نظروں کے سامنے ہیں۔ آپ کے گاؤں جہاں ہر طرف جہالت کا دور دورہ تھا وہاں تعلیم کو اچھی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا بلکہ زمیندارہ ہی ایک اچھے گھرانہ کا معمول سمجھا جاتا تھا آپ نے وہاں سے آکر دودہ کے گورنمنٹ مڈل سکول میں داخلہ لیا یہ آپ ہی کی ہمت تھی کہ روزانہ پڑھنے کے لئے دو میل کا سفر کر کے آتے اور تعلیم کے بعد یہاں ہی بطور ٹیچر تعینات ہوئے اور مجھے بھی ان کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا اور یہ اعزاز میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ پورے گاؤں میں دو ہی احمدی تھے آپ اور آپ کے چھوٹے بھائی مکرم سلطان علی صاحب بڑی جانفشانی سے دعوت الی اللہ کا کام کرتے تھے۔ آپ بہت ہی ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم ظہور احمد صاحب سے دیہاتی ماحول میں پگ بھائی مشہور تھے اور تادم وفات ایک احسن طریقہ سے نباہی اور ان سے ملنے کے لئے خصوصی طور پر تشریف لے آتے۔ بعد میں آپ نے نقل مکانی بچوں کی تعلیم کی خاطر ربوہ میں کر لی اور اس میں کامیاب رہے۔ ریٹائر ہونے کے بعد آپ تحریک جدید سے منسلک ہوگئے اور احسن طریقہ سے کام کو سرانجام دیا۔

آپ جب دورہ کے سلسلہ میں تشریف لاتے تو ہماری خوشی کی انتہا نہ رہتی اور وہ پرانا گزرا ہوا ماحول آنکھوں کے سامنے آجاتا اور ہمارے لئے آپ کا قیام مسرت انگیز ہوتا۔ ایک معمولی گاؤں جہاں جہالت کا دور دورہ تھا اور تعلیمی سہولت نہ تھی جہاں تعلیم کی نسبت زمیندارہ کو فوقیت حاصل تھی۔ اپنے اس ماحول میں بہت ترقی کی منازل طے کیں اور ربوہ منتقل ہو کر اپنی اولاد کا مستقبل روشن کیا۔ اپنے بیٹے سے بے انتہا محبت کی لیکن ان کی تعلیم میں کبھی غفلت نہ کی۔ مورخہ 28 جون 2005ء کو میرے محترم استاد نے وفات پائی۔ میرے لئے یہ ایک المناک دن کی حیثیت رکھتا ہے کہ اسی دن میرا لخت جگر جری اللہ بھی مجھے داغ مفارقت دے گیا۔ مجھے یہ دن کبھی نہیں بھول سکتا۔

اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار میں رحمت جگہ دے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سرفروشی

حضرت مصلح موعود نے اپنے دور خلافت میں 100 سے زائد تربیتی اور روحانی تحریکات جاری فرمائیں۔ نمازوں کا عشق جگایا، تہجد کے لئے بیدار کیا، قرآن کے معارف سنائے۔ الہامات اور غیبی خبروں سے ایمانوں کو جلا بخشی یہی وجہ تھی کہ جب 1923ء میں آپ نے تحریک شدھی کے مقابلہ کے لئے 150 سرفروشوں کی تحریک کی تو 1500 خدام نے لبیک کہا۔ جن میں ڈاکٹرز، پروفیسرز، وکیل، صحافی اور زندگی کے متعدد پیشوں سے تعلق رکھنے والے معززین سرفہرست تھے جو اپنے تمام اخراجات خود برداشت کرتے، کھانے خود پکاتے، میلوں پیدل چلتے، کئی کئی وقت فاقے کرتے۔ چلچلاتی دھوپ میں سر پر سامان اٹھا کر سفر کرتے اور دین کی خدمت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کرتے۔

ہندوؤں نے ایمان پر ڈٹی رہنے والی مائی جمیا کی فصل کاٹنے سے انکار کر دیا تو یہی بی اے اور ایم اے وکیل اور ڈاکٹر جنہوں نے کبھی زرعی آلات کو ہاتھ نہ لگایا تھا درانتیاں لے کر فصل کاٹنے لگے۔ ہاتھ زخمی کر لئے پاؤں چھلنی کر لئے مگر دین کی غیرت کا حق ادا کر دیا۔ تزکیہ نفس اسے ہی تو کہتے ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 354`355)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58957 میں نغمہ نازلی

زوجہ عبدالمنعم خان قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی سیٹ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نغمہ نازلی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اکرم خان ولد ڈاکٹر محمد انور خاں مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری عنایت اللہ ولد چوہدری محمد علی مرحوم

مسل نمبر 58958 میں محمد افضل بٹ

ولد امتیاز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل بٹ گواہ شد نمبر 1 تنویر الرحمٰن فہیم احمد ولد نسیم الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مبشر الحق ولد محمد جعفر

مسل نمبر 58959 میں شیخ نبیل احمد

ولد شیخ دلشاد احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ فوٹو گرافی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ حامد احمد ولد شیخ دلشاد احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ملک ولد عطاء الرحمٰن ملک

مسل نمبر 58960 میں ظل الرحمٰن

ولد مطیع الرحمٰن قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظل الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد وصیت نمبر 41403 گواہ شد نمبر 2 آصف احمد ولد جاوید احمد

مسل نمبر 58961 میں احسن کلیم

ولد کلیم اللہ قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن کلیم گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 نصرت کلیم ولد محمد عمر

مسل نمبر 58962 میں طارق محمود بٹ

ولد بشارت احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ والد موصی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد نور الٰہی

مسل نمبر 58963 میں کامران احمد

ولد رضوان احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران احمد گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ بن رشید ولد رشید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد چوہدری شریف احمد

مسل نمبر 58964 میں عطاء الحکیم

ولد منیر احمد بھٹی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحکیم گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد محمد الیاس گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد چوہدری غلام یٰسین

مسل نمبر 58965 میں عمران احمد ظفر

ولد جمیل احمد پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 صادق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 58966 میں محمد عدنان

ولد محمد انعام اختر قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عدنان گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 صادق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 58967 میں محمد رضوان انعام

ولد محمد انعام اختر قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رضوان انعام گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 صادق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 58968 میں غازی احمد خان

ولد داؤد جان شہید قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6420 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غازی احمد خان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان ولد محمد اشرف خان

مسل نمبر 58969 میں حارث احمد

ولد سلیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حارث احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ مشتاق احمد ولد راجہ محمد یونس گواہ شد نمبر 2 صادق احمد ملک ولد منور احمد ملک

مسل نمبر 58970 میں محسن ودود

ولد داؤد احمد صدیقی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن ودود گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان وصیت نمبر 31600 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد صدیقی ولد موصی

مسل نمبر 58971 میں سید صغیر احمد

ولد سید لطیف حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید صغیر احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 صادق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 58972 میں سید سلطان عباس رضا

ولد پیر سید خلیل احمد قوم سادات پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید سلطان عباس رضا گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 صادق احمد ملک ولد منور احمد

مسل نمبر 58973 میں رخشان اعجاز ملک

ولد اعجاز احمد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/160000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/US$1500۔ 4۔ بینک بیلنس -/400 سٹرلنگ پونڈ۔ 5۔ پنشن فنڈ U.S ڈالر -/2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/56000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رخشان اعجاز ملک گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ داؤد احمد ولد راجہ محمد یونس

مسل نمبر 58974 میں راجہ مشتاق احمد

ولد راجہ محمد یونس مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 صادق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 58975 میں سلطان احمد

ولد مبشر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 صادق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 58976 میں سلمان محمود

ولد سلطان محمود انور قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 100 کنال اراضی واقع لالہ فتح جنگ۔ 2۔ مکان (پرانا) برقبہ 2 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ۔ 3۔ مکان (پرانا) برقبہ 2 واقع دارالصدر شمالی ربوہ۔ 4۔ مکان واقع نصرت کالونی ربوہ (زمین والد صاحب کی ہے)۔ 5۔ پلاٹ 5 کنال 7 مرلہ واقع نصرت کالونی ربوہ۔ 6۔ مکان واقع سرے۔ 7۔ بینک میں جمع رقم۔ اس وقت مجھے جس قدر آمد ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان محمود گواہ شد نمبر 1 مرزا افضل احمد ولد مرزا غلام احمد گواہ شد نمبر 2 سید قمر سلیمان احمد ولد سید میر داؤد احمد

مسل نمبر 58977 میں سید محمد احمد عمران

ولد سید عبدالحیٔ قوم سید پیشہ انجینئرنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/3700000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/68000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد احمد عمران گواہ شد نمبر 1 ہاشم ممتاز ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 تصویر الرحمٰن فہیم احمد ولد نسیم الدین

مسل نمبر 58978 میں مرزا اسلام احمد بیگ برلاس

ولد مرزا مبشر بیگ قوم بیگ برلاس پیشہ طالب علم عمر

17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا اسلام احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 سید اویس احمد ولد سید محمد اقبال شاہ گواہ شدنمبر 2 سید نواس احمد ولد سید محمد اقبال شاہ

مسل نمبر 58979 میں عمر وحید احمد

ولد ملک رفیق احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر وحید احمد گواہ شد نمبر 1 ہاشم ممتاز ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 سید اویس احمد ولد سید محمد اقبال شاہ

مسل نمبر 58980 میں سید اویس احمد

ولد سید محمد اقبال شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید اویس احمد گواہ شد نمبر 1 ہاشم ممتاز ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 تصویر الرحم فہیم احمد

مسل نمبر 58981 میں عمران احمد

ولد پرویز احمد ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد تقی الدین وصیت نمبر 19443 گواہ شد نمبر 2 پیر محمد محی الدین شاہ وصیت نمبر 29307

مسل نمبر 58982 میں چوہدری عبدالواحد ورک

ولد چوہدری جلال الدین ورک مرحوم قوم جاٹ ورک پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت 1946ء ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 30x80 واقع اسلام آباد جس پر 2 فلیٹ ہیں۔ 2۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ ضلع بہاولنگر مالیتی -/800000 روپے۔3۔ کار مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/68000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالواحد ورک گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ورک ولد چوہدری عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ملک ولد چوہدری عبدالواحد ورک

مسل نمبر 58983 میں محمود احمد ورک

ولد چوہدری عبدالواحد ورک قوم ورک پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد ورک گواہ شد نمبر 1 خورشید عالم ولد ملک محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 مصباح احمد ولد افتخار احمد

مسل نمبر 58984 میں صبح صادق ایوبی

ولد صلاح الدین ایوبی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صبح صادق ایوبی گواہ شد نمبر 1 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ ولد محمد اسلم مرحوم گواہ شد نمبر 2 ایم اے لطیف شاہد ولد فضل الرحمٰن مرحوم

مسل نمبر 58985 میں طاہر محمود

ولد رشید احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 قاضی محمد احمد ولد قاضی محمد اسلم

مسل نمبر 58986 میں طاہر حفیظ ملک

ولد حفیظ الرحمٰن ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر حفیظ ملک گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 33875

مسل نمبر 58987 میں حسن بن سہیل

ولد شیخ سہیل اختر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن بن سہیل گواہ شد نمبر 1 شیخ سہیل اختر والد موصی گواہ شد نمبر 2 خورشید عالم ملک ولد محمد اسحاق ملک

مسل نمبر 58988 میں محسن بن سہیل احمد

ولد شیخ سہیل اختر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن بن سہیل گواہ شد نمبر 1 شیخ سہیل اختر گواہ شد نمبر 2 خورشید عالم ملک

مسل نمبر 58989 میں سید عزیز عزیز شاہ

ولد سید عزیز احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عزیز شاہ گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد وصیت نمبر 19576 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد مرحوم

مسل نمبر 58990 میں طلال حسنات مرزا

ولد حسنات احمد مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلال حسنات مرزا گواہ شد نمبر 1 مظہر الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد صدیقی ولد ظہور احمد صدیقی

مسل نمبر 58991 میں فرحت سلویا جاوید

زوجہ ارشد محمود جاوید قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/119449 روپے۔ 2۔ 18.5 گرام زیور مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5814 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت سلویا جاوید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد حیدر جاوید ولد ارشد محمود جاوید گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد ماشاء اللہ خان

مسل نمبر 58992 میں شازیہ رحمٰن

بنت عطاء الرحمٰن قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان غنی وصیت نمبر 36569

مسل نمبر 58993 میں منظور احمد

ولد عبدالحق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترلائی کلاں اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان واقع عرفان آباد مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 2۔ تین ایکڑ زرعی اراضی واقع گڑھ مہاراجہ مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 سید بشارت احمد ولد سید محمد شریف گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وڑائچ ولد حفیظ احمد منصور

مسل نمبر 58994 میں رفیق احمد وڑائچ

ولد حفیظ احمد منصور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 نوید قمر ولد صابر علی گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب فیضی وصیت نمبر 28678

مسل نمبر 58995 میں عطیۃ الحلیم

زوجہ عبدالواسع قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سواں روڈ اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 800-56 گرام مالیتی -/111000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الحلیم گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع ولد عبدالباسط تبسم

مسل نمبر 58996 میں مسعود احمد خالد

ولد نواب دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد خالد گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33462

مسل نمبر 58997 میں محمد صلاح الدین

ولد محمد محی الدین قوم سیٹھ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ولد شجاعت احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد غلام یٰسین مرحوم

مسل نمبر 58998 میں محمد ریاض الدین

ولد سیٹھ محمد محی الدین قوم سیٹھ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ریاض الدین گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ولد شجاعت احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد غلام یٰسین مرحوم

مسل نمبر 58999 میں امینہ پروین

زوجہ مرزا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر

بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امینہ پروین گواہ شد نمبر 1 مرزا بشیر احمد ولد مرزا عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 جمیل الشمائل ولد کریم المکارم مرحوم

مسل نمبر 59000 میں عبدالمنعم خان

ولد چوہدری محمد رشید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان اسلام آباد اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنعم خان گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اکرم خان ولد ڈاکٹر محمد انور خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری عنایت اللہ ولد چوہدری محمد علی مرحوم

مسل نمبر 59001 میں ایاز احمد وڑائچ

ولد مبارز احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کلائی گھڑی مالیتی -/$20۔ 2۔ انگوٹھی چاندی مالیتی -/$20۔اس وقت مجھے مبلغ -/$100 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایاز احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 اختر ناصر احمد ولد چوہدری اکبر علی گواہ شد نمبر 2 مبارز احمد وڑائچ والد موصی

مسل نمبر 59002 میں ملیحہ احمد

زوجہ صائب محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000۔ 2۔ طلائی زیور 390 گرام اندازاً مالیتی -/C$7020۔3۔ترکہ والد پلاٹ برقبہ 200 گز و پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد کا شرعی حصہ (اس کی تقسیم والدہ ہم چار بہنوں اور ایک بھائی میں ہونی ہے۔)اس وقت مجھے مبلغ -/950 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 28962 گواہ شد نمبر 2 صائب محمد احمد وصیت نمبر 29541

مسل نمبر 59003 میں کاشف احمد

ولد محمد امجد خان قوم بٹر پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع بشیر سٹریٹ مالیتی -/350000 ڈالر۔ بینک قرض -/300000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/$40000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 59004 میں طاہر محمود ناصر

ولد ڈاکٹر صدیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمو ناصر گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

دعاؤں کا حقدار بننے کا ذریعہ

حضرت مسیح موعود نے فرماتے ہیں:۔

''جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے اور جسے دیکھ کر میں دعا کیلئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں وہ ایک ہی بات ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کرلوں کہ یہ خدمت دین کا سزاوار ہے اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کیلئے خدا کے رسول کیلئے، خدا کی کتاب کیلئے اور خدا کے بندوں کیلئے نافع ہے۔ایسے شخص کو جو درد والم پہنچے وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے۔''

''ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ وہ اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھ لیں جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جس سے بن پڑے کریں۔

''میں سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کی قدرومنزلت ہے جو دین کا خادم اور نافع الناس ہے۔'' (ملفوظات جلد اول صفحہ 215)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

❁ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔آٹو مکینک (AM-9)
2۔ریفریجریشن وائرکنڈیشننگ RAC-3
3۔ووڈورک WW-3
4۔ویلڈنگ

ایوننگ سیشن

1۔آٹو الیکٹریشن (AE-5)
2۔جنرل الیکٹریشن (GE-5)
3۔پلمبنگ

❁ نشستیں محدود ہیں۔

❁ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ / فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

❁ بیرون از ربوہ کے طلباء کیلئے رہائش و طعام کا معقول انتظام موجود ہے۔

❁ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 29 جون 2006ء سے ہوگا۔ (ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔انکی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد دفتر وقف جدید ربوہ میں بھجوائیں۔معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری امتحان و انٹرویو اگست 2006ء دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔

☆داخلہ کے لئے میٹرک پاس کے لئے کم ازکم "C" گریڈ (سیکنڈ ڈویژن) جبکہ ایف اے/ایف ایس سی کے لئے کم ازکم "D" گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆ میٹرک پاس کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے/ ایف ایس سی پاس کے لئے 22 سال ہے۔

☆ واقفین نو بچے اس اعلان کے اولین مخاطب ہیں جنہیں بڑھ چڑھ کر وقف زندگی کی اس تحریک میں حصہ لینا چاہئے۔

☆انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ/سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کے لئے تفصیلی چھٹی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کے لئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون/فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کردیں۔

خط وکتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ
فون نمبر: 047-6212968
فیکس: 047-6214329)

(بقیہ صفحہ 1)

خطاب جلسہ سالانہ ہالینڈ 18 جون

جلسہ سالانہ ہالینڈ سے اختتامی خطاب (براہ راست)
سہ پہر 3:45 تا 6:15 بجے شام
نشر مکرر 19 جون 2:00 بجے صبح اور 8:30 بجے صبح
(ناظر اشاعت)

مجلس نابینا کی سالانہ کلاس

❁ مورخہ 17 جون تا 3 جولائی 2006ء کو مجلس نابینا ربوہ اپنی سالانہ علمی ورزشی وفنی کلاس میں مجلس انصاراللہ مقامی کے ہال میں منعقد کر رہی ہے۔احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اپنے حلقہ کے نابینا افراد کی راہنمائی کریں کہ وہ اس میں ضرور شامل ہوں۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

کوئٹہ میں بم دھماکہ کوئٹہ میں بم دھماکے اور چیک پوسٹ پر حملے کے دو الگ الگ واقعات میں 10۔ افراد ہلاک جبکہ 29 شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق سریاب روڈ پر واقع ہوٹل کے قریب زوردار دھماکہ میں 5۔ افراد جاں بحق اور 17۔ افراد شدید زخمی ہوئے۔ جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک خاتون اور بچہ بھی شامل ہے جاں بحق ہونے والوں کے ورثاء کو 2,2 لاکھ اور زخمیوں کو 50, 50 ہزار روپے امداد دی جائے گی۔ سنگیلا میں درجنوں مسلح قبائلیوں نے چیک پوسٹ پر حملہ کیا۔ ایف سی کی جوابی فائرنگ میں 5 حملہ آور ہلاک ہوگئے۔

نظام عدل وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ نظام عدل کو جدید بنایا جائے گا۔ انصاف تک عام آدمی کی رسائی کیلئے نئی عدالتوں کا قیام اور ججوں کی تقرری کی جائے گی۔

بیرون ملک پاکستانی قیدیوں کی رہائی کیلئے کوشش وزیراعظم شوکت عزیز نے بیرون ملک قید پاکستانیوں کی رہائی کیلئے ضروری اقدامات اٹھانے کیلئے پاکستانی سفیروں اور ہائی کمشنروں کو خصوصی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ 55 ممالک میں 9500 سے زائد پاکستانی قید ہیں۔ بڑی تعداد جعلی سفری دستاویزات اور بعض چھوٹے جرائم میں گرفتار ہیں۔ بھارت میں 750 امریکہ میں 293 اور برطانیہ میں 400 سعودیہ میں تین ہزار افغانستان میں 356 یو اے ای میں 287 یو اے ای میں آسٹریلیا میں 39 اور سپین کی جیلوں میں 200 پاکستانی قید ہیں۔

پاکستان کی امداد کم کرنے پر امریکہ سے احتجاج پاکستان نے اقتصادی و فوجی امداد میں کمی پر امریکی انتظامیہ سے احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 15 کروڑ ڈالر کی کمی کا فیصلہ واپس لے اور جتنی امداد کا صدر بش نے وعدہ کیا ہے وہ پاکستان کیلئے بحال کی جائے۔ امریکی صدر نے 3۔ ارب ڈالر کی امداد کا اعلان کیا تھا۔

نیشنل پبلک سیفٹی کمیشن کا قیام وزیر داخلہ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ وفاقی حکومت نے چار سال کی تاخیر کے بعد نئے پولیس آرڈر کے تحت پبلک سیفٹی کمیشن کے قیام کا اعلان کر دیا ہے جو ملک بھر میں پولیس افسروں کی تقرریوں، ترقیوں اور تنزلیوں کے علاوہ عوامی شکایات و مسائل کے حل کیلئے فیصلے کرے گا۔ صوبائی سطح پر بھی سیفٹی کمیشن قائم کئے جائیں گے۔ ضلع کی سطح پر ازسر نو ترتیب دی جائے گی نیشنل سیفٹی کمیشن صوبائی اور ضلع کی سطح پر قائم کمیشن کے افعال کی نگرانی کرے گا اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لے گا۔ کمیشن کا اجلاس مہینے میں ایک بار لازمی ہوگا۔

چائلڈ لیبر وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ چائلڈ لیبر آہستہ آہستہ ختم کر رہے ہیں۔ مزدور بچوں کو مستقبل دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مزدور بچوں کو تعلیم صحت کی سہولیات کے علاوہ ان کے خاندانوں کی آمدنی کیلئے بھی ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔

غیر ذمہ دار ملکوں کو اسلحہ کی فروخت ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ چین نے غیر ذمہ دار ملکوں کو اسلحہ فروخت کیا ہے اسلحہ فروشی کی غیر ذمہ داری کی وجہ سے سوڈان نیپال اور برما جیسے ملکوں میں تنازعوں کو ہوا مل رہی ہے۔ انسانی حقوق کی پامالی کیلئے اسلحہ استعمال کرنے والوں کو اس کی فروخت نہ کی جائے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 14 جون	
طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	4:59
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

فٹ بال اور ورلڈ کپ جرمنی میں کھیلے جانے والے فٹ بال کے 18ویں عالمی کپ کے چوتھے دن کے پہلے میچ میں آسٹریلیا نے جاپان کو ایک کے مقابلے میں تین گول سے شکست دے دی۔ جاپان کی طرف سے واحد گول ناکامورا نے پہلے ہاف میں کیا۔ آسٹریلیا نے دوسرے ہاف میں تین گول داغ دیئے۔

ملا عمر کا نسبتی بھائی ہلاک کابل میں افغان فورسز کے ساتھ جھڑپ میں ملا عمر کے نسبتی بھائی ملا امان اللہ سمیت 51 طالبان ہلاک ہو گئے ہیں۔

کراچی اور ممبئی کے درمیان فیری سروس

وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم نے کہا ہے کہ کراچی اور ممبئی کے درمیان فیری سروس جلد شروع کر دی جائے گی۔ اس اقدام سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔

ضرورت لفٹ آپریٹر
مناسب تنخواہ، پکی ملازمت، میڈیکل، گریجویٹی،
اور فیملی رہائش کی سہولیات۔ اپنی درخواستیں بھجوائیں۔
جنرل مینیجر پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ جی ٹی روڈ جہلم
فون: 0544-646590-1

فخر الیکٹرونکس
جلسہ سالانہ 2006ء
5000/=
Neosat Digital
The House of Quality Products.
49500/-
Fakhar Electronics Link Mcleod Road Lahore

Seminar on Study in United Kingdom
London School of Business & Finance
"Shaping Success in Business & Finance"
- Master of Business Administration.
- Master of International Business.
- MSc. Finance.
- MBA–ACCA; MBA+CIMA; MBA–CIM
- ACCA, CIMA, CIM Complete Package.
- Professional Certificate.
- Executive Education.
Seminar & At the Spot Admissions MR. Guillaume Richard Director of International Marketing, invites you to learn about the opportunities for higher education at the London School of Business & Finance
Venue & Date

Lahore	16th June, Friday	Pearl Continental Hotel 11:30 AM To 6:30 PM
Sailkot	18th June, Sunday	Hotel Taj Palace (Basement Hall) 11:20 PM To 6:30 PM

Pakistan Admission Office:-
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern (R) (A British Council Authorized & Trained Representative)
829-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.
Mobile# 0301-4411770; Office# -42-51 77 124 / 516 23 10
Email. edu_concern@cyber.net.pk URL. www.educoncern.tk

اکسیر پانچھیا
Ph:047-6212434 Fax:6213966

خورشید گارمنٹس
047-6213001

چوہدری فرزند علی اینڈ سنز
0244322323

C.P.L 29-FD